زار پروڈکشن کا

40 دن

اداکاران

پریم ناتھ۔ شکیلا۔ سی۔ این۔ تھاپا

قیمت ۱ر

زینت اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

۴۰ دِن کے گانے

گانا نمبر ۱

میں دیوانہ مستانہ ۔ مشکل بھید میرا پا جانا
دُنیا میری ٹھوکر میں ۔ طوفان قید میرے ساغر میں
سارا زمانہ، میرا دیوانہ ۔ کہیں نہیں مجھ سے ٹکرانا
میں دیوانہ مستانہ ۔ مُشکل بھید میرا پا جانا
چرچے میرے پنگھٹ پر ۔ روکیں راہ مچل کر دلبر
مست جوانی میری جوانی ۔ حسن مجھے دے دِل نذرانہ
میں دیوانہ مستانہ ۔ مُشکل بھید میرا پا جانا
دُشمن جھوٹے یاروں کا ۔ سچا یار وفاداروں کا
توڑ دے پتھر جوش میں آکر ۔ یہ دِل کا نازک پیمانہ
میں دیوانہ مستانہ ۔ مُشکل بھید میرا پا جانا

گانا نمبر ۲

رانی: کیوں آکے پیار کرے میرا سنگار، مجھے پیار ملا، دلدار ملا
شنکر: جیون پھول ہزار، کردوں تم پہ نثار ۔ مجھے پیار ملا ۔ دلدار ملا
رانی: ۔ آنکھوں میں خوشی ناچے ۔ ہونٹوں پہ مستی گائے
شنکر: ۔ کہہ دو غم دُنیا سے چپکے سے گذر جائے
رانی: سنو دِل کی پکار کہے دِل بار بار ۔ مجھے پیار ــــــ
یہ مست فضا دِل کو دیوانہ بناتی ہے
شنکر: ۔ اِک شوخ نظر تیری سو بھید بتاتی ہے

(لتا) نی:۔ نہیں میرا قرار۔ نہیں میرا نکھار۔ مجھے پیار ——
(شنکر):۔ جنوں بھول ہزار ——
(لتا) نی:۔ بے درد زمانے کو ہم پیار سکھا دیں گے
(شنکر):۔ دِل دے ہی چکے پہلے اب جان بھی گنوا دیں گے
(لتا) نی:۔ ہے ایسا خمار۔ نہیں جس کا اُتار۔ مجھے پیار ——
دونوں:۔ کہو آ کے بہار ——

گانا نمبر ۳

دیکھو یہ تارے کھوئے کھوئے۔ پھولوں میں سپنے سوئے سوئے
رُت ہنسی کی آئی، ایسے میں دِل کیوں روئے
دِل میں کھلی ہیں نئی کلیاں۔ جاگے ہیں نئے نئے ارماں
تم ذرا مسکراؤ، تم پہ بہاریں قرباں۔ دیکھو یہ تارے
جیون کے چلتے پھرتے سائے جھوٹے نہ کوئی سمجھ پائے
جب تک آنکھ اُٹھاؤ۔ دُنیا بدل نہ جائے
دیکھو یہ تارے ——

گانا نمبر ۴

دھڑکے دِل دلدار کا۔ بھڑکے شعلہ پیار کا
ایسے میں کسی سے دِل کو لگا لے
رات سہانی، مست جوانی، ٹوٹ رہا ہے خمار
باہوں میں باہیں، دِل پہ نگاہیں، ناچ رہی ہے بہار
تیرا ہے زمانہ تو بھی مزا لے۔ دھڑکے دِل دلدار کا...
سُونا ہے جیون کتنی ہے دھڑکن، ڈھونڈ لے ساتھی کوئی

کیوں ہے اکیلی چھیل چھبیلی، تھام لے ہاتھ کوئی
تیرا ہے جو اُس کو اپنا بنالے ۔ دھڑکے دِل —

گانا نمبر ۵

بیٹھے ہیں راہگزر پر دِل کا دِیا جلائے
شاید وہ درد جانے، شاید وہ لوٹ آئے
آکاش پر ستارے جل جل کے بجھ گئے ہیں
شبنم کے سرد موتی پھولوں پہ جم گئے ہیں
ہم پر نہیں کسی پر اے کاش رحم کھائے
بیٹھے ہیں راہ —

راہوں میں کھو گئی ہیں حسرت بھری نگاہیں
کب سے لچک رہی ہیں ارماں کی نرم باہیں
ہر موڑ پر تمنا آہٹ اُسی کی پائے
شاید وہ درد جانے، شاید وہ لوٹ آئے

گانا نمبر ۶

نصیب ہوگا میرا مہرباں کبھی نہ کبھی
ملے گا اُس کے قدم کا نشان کبھی نہ کبھی
رہا جو چھپ کے جواں دِل میں آرزو کی طرح
چلا گیا جو غریبوں کی آبرو کی طرح
نظر تو آئے گا وہ مہماں کبھی نہ کبھی
نصیب ہوگا میرا —

ہر اِک ستم کا وفائیں جواب مانگیں گی

ہر ایک بوند کا آنکھیں حساب مانگیں گی
لہو پکارے گا بن کے زباں کبھی نہ کبھی
نصیب ہوگا میرا

ٹوٹی ٹوٹی سے تمنا جو ہاتھ اُٹھائے گی
جھکنے چاند ستاروں کو توڑ لائے گی
گلے ملیں گے زمیں آسماں کبھی نہ کبھی
نصیب ہوگا میرا

گانا نمبر ۔

کورس :۔ دم بجے، دم بجے، دم بجے، دم بجے
مستانہ :۔ ہر بت ہر بت ڈیرے ڈالے، بستی بستی گھومے
تلوے شیروں کے سہلائے، سانپوں کے منہ چومے
تیس برس پانی میں بیٹھے سر پر رکھ کر آگ
تب ہمکو یہ گیان ملا ہے، تب جاگے ہیں بھاگ
ہاتھ دکھالو، بھاگ جگا لو، دور سے آئے ہم
کورس :۔ دم بجے

انوکھی :۔ بوجھو، بوجھو، بوجھو رے
ڈرنا کیا، گھبرانا کیا، جوگی سے شرمانا کیا
سٹے باز :۔ یکہ کھیلوں، ستہ کھیلوں، جوکا کھیلوں یا پنجہ
ہار ہار کر دیکھ بابا ہو نے لگا سر گنجا
بولو کب تقدیر جگے گی
مستانہ :۔ بیٹا جب گنس گنس کے پڑے گی

کورس :- دم بچ

ریس والا :- قرضہ مانگا چوری کی، مجھے زیور بیچن بیچے
لیکن جب جب داؤ لگا ہار گیا گھوڑا پیچھے
میرا گھوڑا بابا کب آئے گا

مستانہ :- جب تیرا تختہ ہو جائے گا

کورس :- دم بچ

شرابی :- روز کے پانی سے بابا اب ناک میں آیا دم
بادل کب برسائے گا تو پھر آ وسکی، رم
پینے کا مزا کب آئے گا

جب لاک اپ میں تو جائے گا

کورس :- دم بچ

شبنم :- آنسو کی دو بوندیں لیکر دنیا نے طوفان اٹھائے
ان آنکھوں کو کوئی نہ دیکھے جن سے لہو بہہ جائے
کبھی دل کی دنیا میں آؤ تو جانیں
یہاں کوئی دیپک جلاؤ تو جانیں
اوروں کو آنکھیں دکھاتے ہو منزل
ہمیں صرف رستہ سمجھاؤ تو جانیں
کیا دل کو جس درد نے ٹکڑے ٹکڑے
دوا اسکی کیا ہے بتاؤ تو جانیں

مستانہ :- جان گیا میں جان گیا

شبنم :- بابا تم کیا جان گئے

مستانہ:۔ جان گیا میں جان گیا ان آنکھوں کو پہچان گیا
ساری عمر کا رونا دیکر دو دن کا مہمان گیا
شبنم:۔ جان گئے تو رحم بھی کھاؤ۔
مجھ کو پتہ اسکا بتلاؤ
مستانہ: تیری محبت کہتی ہے بٹیا۔ تجھے کو تیرا پیار ملیگا
دلدار ملیگا
شبنم:۔ سچ بابا مجھ کو میرا پیار ملے گا
کورس:۔ دم سچ ــــــ

گانا نمبر ۸

جھوٹی محبت، جھوٹی ادائیں، جھوٹوں سے دل نہ لگا
کون ہے تیرا، کون لٹیرا، دیکھ کے آنکھ ملا
یل میں مرنے والے دل سے نہیں مر سکتے
مطلب کے یہ سارے پیار نہیں کر سکتے
پیار ہے ان کا دھوکا، جال میں ان کے نہ آ
جھوٹی محبت ــــــ
جس کو دیکھا بھالا تم نے فنکاری ایسے
مست ادا نے ان کی اُدھر سے ہم دل کیسے بسیے
اُن کی اداؤں سے بچنا، دیں گے تجھ کو دغا
جھوٹی محبت ــــــ

ختم شُد